شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

یکم مئی2026ء

پریس ریلیز

گلوبل سمود فلوٹیلا پر ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کا حملہ محض بحری قزاقی نہیں بلکہ انسانیت کے چہرے پر ایک طمانچہ ہے۔

غزہ کے لاچار مسلمانوں کو امداد پہنچانے کے ارادہ سے رواں دواں فلوٹیلا کی حفاظت کے لیے مسلم اور دیگر ممالک نے اقدامات کیوں نہیں کیے؟

اسرائیل لاتوں کا بھوت ہے، جب تک اُس کی شیطنت کو روکنے کے لیے عملی معاشی اور عسکری اقدامات نہیں کیے جاتے وہ باتوں سے نہیں مانے گا۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): گلوبل سمود فلوٹیلا پر ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کا حملہ محض بحری قزاقی نہیں بلکہ انسانیت کے چہرے پر ایک طمانچہ ہے۔ غزہ کے لاچار مسلمانوں کو امداد پہنچانے کے ارادہ سے رواں دواں فلوٹیلا کی حفاظت کے لیے مسلم اور دیگر ممالک نے اقدامات کیوں نہیں کیے؟ اسرائیل لاتوں کا بھوت ہے، جب تک اُس کی شیطنت کو روکنے کے لیے عملی معاشی اور عسکری اقدامات نہیں کیے جاتے وہ باتوں سے نہیں مانے گا۔ اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ میڈیا کے مطابق 12 اپریل 2026ء کو اسپین کے شہر بارسلونا سے غزہ کے مجبور و مظلوم باسیوں کو امداد پہنچانے کے لیے کم و بیش 100 چھوٹی بڑی کشتیوں پر 70 ممالک کے تقریباً 2 ہزار سماجی کارکنوں، انسانی حقوق کے علمبرداروں اور امدادی تنظیموں پر مشتمل ایک بین الاقوامی قافلہ جسے گلوبل سمود فلوٹیلا کا نام دیا گیا ہے بحیرۂ روم کے راستے غزہ کی جانب روانہ ہوا۔ اس قافلے کا مقصد غزہ پر عائد طویل اسرائیلی محاصرے کو چیلنج کرنا اور وہاں کے محصور عوام تک انسانی امداد پہنچانا تھا۔ تاہم اسرائیلی بحریہ نے یونان کے قریب، غزہ سے خاصی دور بین الاقوامی پانیوں میں اس فلوٹیلا کو روک کر اس پر چڑھائی کر کے انسانیت کے خلاف ایک اور سنگین جرم کا ارتکاب کیا۔ میڈیا میں نشر ہونے والی اطلاعات کے مطابق صہیونی بحریہ نے کم از کم 40 کشتیوں کو بحری قزاقوں سے بھی اندوہناک طریقے سے روک کر اُن پر قبضہ کر لیا اور کشتیوں میں سوار 450 سے زائد افراد کو حراست میں لے لیا، جو بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ امیر تنظیم نے سوال اٹھایا کہ اپنے ملکی مفادات کے لیے کسی بھی حد تک جانے کے لیے تیار رہنے والے اور ٹرمپ کے اعلان کردہ "بورڈ آف پیس" میں ایک سے بڑھ کر ایک شرکت کرنے والے مسلم ممالک نے غزہ کے مظلوم مسلمانوں کو بنیادی ضرورت کی اشیاء پہنچانے کے لیے جانے والے گلوبل سمود فلوٹیلا کی حفاظت کے لیے عملی اقدامات کیوں نہیں اٹھائے؟ انہوں نے کہا کہ اسرائیل اب اس نہج پر پہنچ چکا ہے کہ اسے عالمی قوانین تو درکنار بنیادی انسانی اخلاقیات کی بھی فکر نہیں۔ وہ گریٹر اسرائیل کے منصوبے کی تکمیل کے لیے کسی بھی حد تک جانے کو تیار ہے، چاہے دنیا میں کتنی ہی بدنامی کیوں نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ نے ثابت کیا ہے کہ اسرائیل لاتوں کا بھوت ہے وہ کبھی باتوں سے نہیں مانے گا۔ لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ مسجدِ اقصیٰ کی حفاظت، فلسطینی مسلمانوں کی عملی مدد اور گریٹر اسرائیل کے دجالی منصوبے کو نیست و نابود کرنے کے لیے مسلم ممالک عملی طور پر میدان میں اتریں۔ جس کے لیے ناگزیر ہے کہ اسرائیل کا معاشی مقاطعہ بھی کیا جائے اور مسلم ممالک کا نیٹو کی طرز پر عسکری اتحاد بھی ترتیب دیا جائے تاکہ دشمن کی ریشہ دوانیوں پر اسے دندان شکن جواب دیا جا سکے۔ آخر میں امیر تنظیم نے پاکستان کے سابق سینیٹر مشتاق احمد خان سمیت گلوبل سمود فلوٹیلا کے تمام کارکنان کی حفاظت اور ان کے اِس مشن میں کامیابی کے لیے دعا کی۔

جاری کردہ

رضاء الحق

مرکزی ناظم نشرواشاعت

تنظیمِ اسلامی

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: May 1st, 2026

The attack by the illegal Zionist state of Israel on the Global Sumud Flotilla is not merely piracy, but a slap in the face of humanity.

Why did Muslim and other countries not take measures to protect the flotilla that was moving with the intention of delivering aid to the helpless Muslims of Gaza?

Israel only understands force; unless practical economic and military measures are taken to stop its satanic mischief, it will not be persuaded by words alone.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He said that according to media reports, on April 12th, 2026, an international convoy named the Global Sumud Flotilla, comprising around 2,000 social activists, human rights advocates, and relief organizations from 70 countries on approximately 100 small and large boats, departed from the Spanish city of Barcelona towards Gaza through the Mediterranean Sea to deliver aid to the helpless and oppressed residents of Gaza. The purpose of this convoy was to challenge the long-standing Israeli blockade imposed on Gaza and to deliver humanitarian aid to the besieged people there. However, the Israeli navy intercepted this flotilla near Greece, far away from Gaza, in international waters, attacked it, and committed yet another grave crime against humanity. According to reports broadcast in the media, the Zionist navy stopped and seized at least 40 boats in a manner even more painful than that of sea pirates, and detained more than 450 people on board, which is an open violation of international law. The Ameer of Tanzeem questioned why Muslim countries, which are ready to go to any extent for their national interests and which rushed to participate one after another in the "Board of Peace" announced by Trump, did not take practical measures to protect the Global Sumud Flotilla that was going to deliver basic necessities to the oppressed Muslims of Gaza. He said that Israel has now reached such a stage that it does not care even for basic human morality, let alone international law. It is ready to go to any extent for the completion of the Greater Israel project, no matter how much disgrace it earns in the world.

He said that history has proven that Israel only understands force and will never be persuaded by words. Therefore, the need of the hour is that Muslim countries practically enter the field for the protection of Masjid al-Aqsa, the practical support of Palestinian Muslims, and the complete destruction of the Dajjali project of Greater Israel. For this, it is indispensable that an economic boycott of Israel be carried out and that a military alliance of Muslim countries be formed on the pattern of NATO, so that the enemy may be given a crushing response to its nefarious designs. In the end, the Ameer of Tanzeem prayed for the safety of all activists of the Global Sumud Flotilla, including Pakistan's former Senator Mushtaq Ahmad Khan, and for the success of their mission.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat